

# ShaneNabi.In

Best Sunni Islamic Website

(بہترین سننی اسلامی ویب سائٹ)



محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا  
(اردو قوالی لیرکس)  
لکھا ہے: انور گجراتی

سوشل نیٹ ورک پر ہمیں فالو کریں

 <https://youtube.com/@shanenabi>

 <https://www.facebook.com/shanenabi.in>

 <https://www.instagram.com/shanenabi.in>

 [https://twitter.com/ShaneNabi\\_In](https://twitter.com/ShaneNabi_In)

مزید اشعار اور اسلامی کوٹنٹ کے لیے <https://shanenabi.in> پر وزٹ کریں۔  
یہ لیرکس <https://shanenabi.in> ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ/پرنٹ کی گئی ہیں۔  
مدد/درخواست کے لیے [support@shanenabi.in](mailto:support@shanenabi.in) پر ہم سے رابطہ کریں۔

اسلام کا اصول کوئی مانتا نہیں،  
روزہ نماز حج زکوٰۃ جانتا نہیں

روئے زمین پہ آتے نہ جو آمنہ کے لال،  
کوئی خدائے پاک کو پہچنتا نہیں

نا کلیاں ہی خلتی نہ گل مسکورتے،  
اگر باغ ہستی کا مالی نہ ہوتا،  
یہ سب ہے میرے کملی والے کا صدقہ،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

زمین آسماں چاند تارے نہ ہوتے،  
یہ دنیا کے رنگین نظاریں نہ ہوتے،  
نا گنجے چٹکتے نا گل مسکراتے،  
نہ پنچھی ہی وہدت کے نگمے سناتے،  
نہ گلشن میں آتی یہ رنگین بہاریں،  
برستی نہ رحمت کی رمجھم بہاریں،  
گلوں میں یہ رنگے جمالی نہ ہوتا،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ سب ہے میرے کملی والے کا صدقہ،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

طفیل محمد یہ دنیا بنی ہے،  
انہی کے کدموں سے یہ دھرتی سجدی ہے،  
پہاڑوں سمندر یہ گلشن یہ صحرا،  
یہ دن رات یہ صبح و شام و سویرا،

نہ آغاز ہوتا نہ انجام ہوتا،  
نہ قرآن کا جاری فرمان ہوتا،  
نشان تک بھی دنیا کا باقی نہ ہوتا،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ سب ہے میرے کملی والے کا صدقہ،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

کہاں پھر یہ خلقت کی تخلیق ہوتی،  
کہاں پھر صداقت کی تصدق ہوتی،  
یہ آدم کا پتلا بنایا نہ ہوتا،  
نبی کوئی دنیا میں آیا نہ ہوتا،  
نہ یعقوب یوسف نہ عیسیٰ نہ موسیٰ،  
نا داؤد یہاں نہ نوح نہ زکریا،  
نبوت کا یہ سلسلہ نہ ہوتا،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ سب ہے میرے کملی والے کا صدقہ،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نا اللہ ہو اکبر کی آتی صدائیں

کبھی ختم ہوتا نہ دور جہالت،  
بدلتی نہ ہرگز زمانے کی حالت،  
نہ کعبے میں ہوتی آذان بلالی،  
بتوں سے کبھی کعبہ ہوتا نہ خالی

اگر نور حق کا وہ ساتھی نہ ہوتا،  
خدا کا کوئی بھی پجاری نہ ہوتا،  
نا اللہ ہو اکبر کی اتنی صدائیں،  
نہ بندوں کی مقبول ہوتی دعائیں،  
نہ آین نہ قرآن آتا،  
نا امت کی بخشش کا سامان آتا،  
نہ گھر گھر میں قرآن کی ہوتی تلاوت،  
نا اللہ کی کوئی کرتا عبادت،  
کہیں پر بھی ذکر الہی نہ ہوتا،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ سب بے میرے کملی والے کا صدقہ،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

خدا جانے کیا ہوتا مہشر میں انور،  
نہ آتے جہاں میں جو مولا کے دلبر،  
گنہگار دیتے تب کس کی دوہائی،  
نہ ملتی کبھی آسیوں کو رہائی،  
خطاؤں پہ اسی بہت گڈ گڈاتے،  
عذاب الہی سے پر بچ نہ پاتے،  
خدا بخش دینے پہ رازی نہ ہوتا،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ سب بے میرے کملی والے کا صدقہ،  
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نبی کی جو جلوہ نمائی نہ ہوتی،

خدا کی قسم یہ خدائی نہ ہوتی

یہ سب ہے میرے کملی والے کا صدکا

زمانے میں ہر سمت رہتا اندھیرا،

صدا رہتا تاریکیوں کا بسیرا،

یہ سب ہیں میرے کملی والے کا صدکا

اگر پیدا مولا کے دلبر نہ ہوتے،

یہ مہرابوں ممبر منور نہ ہوتے

یہ سب ہیں میرے کملی والے کا صدکا